ہفتہ وار رسالہ:242
WEEKLY BOOKLET:242

امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ محمد الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "فیضانِ رمضان" سے
رمضان المبارک کے بارے میں مختلف فرامین

# رمضان کی شان

صفحات 17

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

# رَمَضان کی شان

**دُعائے عطار:** یا ربَّ المصطفےٰ جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ "رَمَضان کی شان" پڑھ یا سُن لے اُسے ماہِ رمضان کا قدر دان بنا اور ساری زندگی گناہوں سے بچ کر نیکیوں میں گزارنے کی توفیق عطا فرما۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

## دُرُودِ پاک نہ پڑھنے کا وَبال

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس نے ماہِ رَمَضان کو پایا اور اس کے روزے نہ رکھے وہ شخص شَقی (یعنی بد بخت) ہے۔ جس نے اپنے والِدین یا کسی ایک کو پایا اور ان کے ساتھ اچھا سُلوک نہ کیا وہ بھی شَقی (یعنی بد بخت) ہے اور جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود نہ پڑھا وہ بھی شَقی (یعنی بد بخت) ہے۔ (معجم اوسط، 2/62، حدیث: 3871)

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## دو نور

منقول ہے کہ اللہ پاک نے حضرت مُوسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السّلام سے فرمایا کہ میں نے اُمّتِ محمد کو دو نور عطا کئے ہیں تاکہ وہ دو اندھیروں کے ضَرَر (یعنی نقصان) سے مَحفُوظ رہیں۔ مُوسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السّلام نے عَرض کی: یا اللہ پاک! وہ دو نور کون کون سے ہیں؟ اِرشاد ہوا: نورِ رَمَضان اور نُورِ قُرآن۔ حضرتِ مُوسیٰ علیہ السّلام نے عَرض کی: دو اندھیرے کون کون سے ہیں؟ فرمایا: ایک قَبْر کا اور دُوسرا قِیامت کا۔ (دُرّۃُ النّاصحین، ص9)

عاصیوں کی مغفرت کا لے کر آیا ہے پیام
جھوم جاؤ مجرمو! رمضاں مہِ غُفران ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## روزے سے صحت ملتی ہے

امیرُالْمُؤمِنِین مولائے کائنات، حضرت علیُّ الْمرتَضٰی شیرِ خدا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کا فرمانِ صحّت نشان ہے: بے شک اللہ پاک نے بنی اسرائیل کے ایک نبی علیہ السّلام کی طرف وَحی فرمائی کہ آپ اپنی قوم کو خبر دیجئے کہ جو بھی بندہ میری رِضا کیلئے ایک دن کا روزہ رکھتا ہے تو میں اُس کے جسم کو صِحّت بھی عنایت فرماتا ہوں اور اس کو عظیم اَجر بھی دوں گا۔(شعب الایمان، 3، 412، حدیث:3923)

دوجہاں کی نعمتیں ملتی ہیں روزہ دار کو
جو نہیں رکھتا ہے روزہ وہ بڑا نادان ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## ”تجھ پہ صدقے جاؤں رَمضاں !تُو عظیم الشّان ہے“ کے 31 حُروف کی نسبت سے شانِ رمضان کے بارے میں 31 فرامینِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم

﴿1﴾ حضرت سَلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ماہِ شعبان کے آخری دن بیان فرمایا: ”اے لوگو! تمہارے پاس عظمت والا بَرَکت والا مہینا آیا، وہ مہینا جس میں ایک رات (ایسی بھی ہے جو) ہزار مہینوں سے بہتر ہے، اِس (ماہِ مُبارَک) کے روزے اللہ پاک نے فرض کیے اور اِس کی رات میں قِیام (یعنی تروایح) تَطَوُّع (یعنی سنّت) ہے، جو اِس میں نیکی کا کام کرے تو ایسا ہے جیسے اور کسی مہینے میں فرض ادا کیا اور اس میں جس نے فَرض ادا کیا تو ایسا ہے جیسے اور دِنوں میں ستّر فَرض ادا کیے۔ یہ مہینا صَبر کا ہے اور صَبر کا ثواب جنّت ہے اور یہ مہینا مُؤاسات (یعنی غمخواری اور بھلائی) کا ہے اور اس مہینے میں مومِن کا رِزْق بڑھایا جاتا ہے۔ جو اِس میں روزہ دار کو اِفطار کرائے اُس کے گُناہوں

کے لئے مَغفِرت ہے اور اُس کی گردن آگ سے آزاد کردی جائے گی۔ اور اِس اِفطار کرانے والے کو وَیسا ہی ثواب ملے گا جیسا روزہ رکھنے والے کو ملے گا، بغیر اِس کے کہ اُس کے اَجر میں کچھ کمی ہو۔" ہم نے عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم! ہم میں سے ہر شخص وہ چیز نہیں پاتا جس سے روزہ اِفطار کروائے۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک یہ ثواب تو اُس شخص کو دے گا جو ایک گھونٹ دُودھ یا ایک کھجور یا ایک گھونٹ پانی سے روزہ اِفطار کروائے اور جس نے روزہ دار کو پیٹ بھر کر کِھلایا، اُس کو اللہ پاک میرے حَوض سے پلائے گا کہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ یہاں تک کہ جنّت میں داخل ہوجائے۔ یہ وہ مہینا ہے کہ اِس کا اوّل (یعنی اِبتِدائی دس دن) رَحمت ہے اور اِس کا اَوسط (یعنی درمیانی دس دن) مَغفِرت ہے اور آخِر (یعنی آخری دس دن) جہنّم سے آزادی ہے۔ جو اپنے غُلام پر اِس مہینے میں تخفیف کرے (یعنی کام کم لے) اللہ پاک اُسے بخش دے گا اور جہنّم سے آزاد فرمادے گا اِس مہینے میں چار باتوں کی کثرت کرو۔ ان میں سے دو ایسی ہیں جن کے ذرِیعے تم اپنے ربّ کو راضی کروگے اور بقیہ دو سے تمہیں بے نیازی نہیں۔ پس وہ دو باتیں جن کے ذرِیعے تم اپنے ربّ کو راضی کروگے وہ یہ ہیں: ﴿1﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کی گواہی دینا ﴿2﴾ اِستِغفار کرنا۔ جبکہ وہ دو باتیں جن سے تمہیں غَنا (بے نیازی) نہیں وہ یہ ہیں: ﴿1﴾ اللہ پاک سے جنّت طَلَب کرنا ﴿2﴾ جہنّم سے اللہ پاک کی پناہ طَلَب کرنا۔

(شعب الایمان، 3، 305، حدیث: 3608۔ صحیح ابن خزیمہ، 3، 192، حدیث: 1887)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❁❁❁ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ جب ماہِ رَمَضان کی پہلی رات آتی ہے تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور آخری رات تک بند نہیں ہوتے۔ جو کوئی بندہ اس ماہِ مُبارَک کی کسی بھی رات میں

نماز پڑھتا ہے تو اللہ پاک اُس کے ہر سجدے کے بدلے میں اُس کے لئے پندرہ سو نیکیاں لکھتا ہے اور اُس کے لئے جنّت میں سُرخ یاقُوت کا گھر بناتا ہے۔ پس جو کوئی ماہِ رَمَضان کا پہلا روزہ رکھتا ہے تو اُس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اور اُس کیلئے صبح سے شام تک 70 ہزار فِرِشتے دُعائے مَغفِرت کرتے رہتے ہیں۔ رات اور دِن میں جب بھی وہ سجدہ کرتا ہے اُس کے ہر سجدے کے بدلے اُسے (جنّت میں) ایک ایک ایسا دَرَخْت عطا کیا جاتا ہے کہ اُس کے سائے میں (گھوڑے) سُوار پانچ سو برس تک چلتا رہے۔

(شُعب الایمان، 3/ 314، حدیث: 3635 ملخصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

(3) جب رَمَضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ پاک اپنی مخلوق کی طرف نَظَر فرماتا ہے اور جب اللہ پاک کسی بندے کی طرف نظرِ فرمائے تو اُسے کبھی عذاب نہ دے گا اور ہر روز دس لاکھ کو جہنّم سے آزاد فرماتا ہے اور جب اُنتیسویں رات ہوتی ہے تو مہینے بھر میں جتنے آزاد کیے اُن کے مجموعے کے برابر اُس ایک رات میں آزاد فرماتا ہے۔ پھر جب عِیدُ الفِطْر کی رات آتی ہے، مَلائِکہ خوشی کرتے ہیں اور اللہ پاک اپنے نُور کی خاص تجلّی فرماتا ہے اور فِرِشتوں سے فرماتا ہے: ”اے گروہِ مَلائکہ! اُس مزدور کا کیا بدلہ ہے جس نے کام پورا کر لیا؟“ فِرِشتے عرض کرتے ہیں: ”اُس کو پُورا پُورا اَجر دیا جائے۔“ اللہ پاک فرماتا ہے: ”میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بخش دیا۔“ (جمع الجوامع، 1/ 345، حدیث: 2536)

عِصیاں سے کبھی ہم نے کَنارہ نہ کیا — پَر تُو نے دِل آزُردہ ہمارا نہ کیا
ہم نے تو جہنّم کی بہُت کی تجویز — لیکن تِری رَحمت نے گوارا نہ کیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ بے شک جنّت سال کے شروع سے اگلے سال تک رَمَضانُ الْمُبارَک کے لئے سجائی جاتی ہے اور فرمایا: رَمَضان شریف کے پہلے دِن جَنّت کے دَرَختوں سے بڑی بڑی آنکھوں والی حُوروں پر ہَوا چلتی ہے اور وہ عَرض کرتی ہیں: "اے پروردگار! اپنے بندوں میں سے ایسے بندوں کو ہمارا شوہر بنا جن کو دیکھ کر ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور جب وہ ہمیں دیکھیں تو اُن کی آنکھیں بھی ٹھنڈی ہوں۔" (شعب الایمان، 3/312، حدیث:3633)

ابرِ رحمت چھا گیا ہے اور سماں ہے نُور نُور فضلِ رب سے مغفرت کا ہو گیا سامان ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ میری اُمّت کو ماہِ رَمَضان میں پانچ چیزیں ایسی عطا کی گئیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی علیہ السّلام کو نہ ملیں: ﴿1﴾ جب رَمَضانُ الْمُبارَک کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ پاک ان کی طرف رَحمت کی نَظَر فرماتا ہے اور جس کی طرف اللہ پاک نَظَرِ رَحمت فرمائے اُسے کبھی بھی عذاب نہ دے گا۔ ﴿2﴾ شام کے وَقت ان کے مُنہ کی بُو (جو بھوک کی وجہ سے ہوتی ہے) اللہ پاک کے نزدیک مُشک کی خوشبو سے بھی بہتر ہے۔ ﴿3﴾ فِرِشتے ہر رات اور دن ان کے لئے مغفِرت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں ﴿4﴾ اللہ پاک جنّت کو حکم فرماتا ہے: "میرے (نیک) بندوں کیلئے مُزَیَّن (مُ۔زَ۔یَّن یعنی آراستہ) ہو جا عنقریب وہ دنیا کی مَشَقَّت سے میرے گھر اور کرم میں راحت پائیں گے۔" ﴿5﴾ جب ماہِ رَمَضان کی آخری رات آتی ہے تو اللہ پاک سب کی مغفرت فرما دیتا ہے۔ قوم میں سے ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کیا یہ لَیْلَۃُ الْقَدْر ہے؟ ارشاد فرمایا: نہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ مزدور جب اپنے کاموں سے فارِغ ہو جاتے ہیں تو اُنہیں اُجرت دی جاتی ہے۔

(شعب الایمان، 3/303، حدیث:3603)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

(6) رَمضان شریف کی ہر شب آسمانوں میں صبحِ صادِق تک ایک مُنادِی (یعنی اعلان کرنے والافرشتہ) یہ نِدا (اعلان) کرتا ہے: اے بھلائی طلب کرنے والے! ارادہ پختہ کرلے اور خوش ہو جا، اور اے برائی کا ارادہ رکھنے والے! برائی سے باز آ جا۔ ہے کوئی مغفرت کا طلب گار! کہ اُس کی طلب پوری کی جائے۔ ہے کوئی توبہ کرنے والا! کہ اُس کی توبہ قبول کی جائے۔ ہے کوئی دُعا مانگنے والا! کہ اُس کی دُعا قبول کی جائے۔ ہے کوئی سائل! کہ اُس کا سوال پورا کیا جائے۔ اللہ پاک رَمَضانُ الْمبارَک کی ہر شب میں اِفطار کے وَقت ساٹھ ہزار گناہ گاروں کو دوزخ سے آزاد فرمادیتا ہے اور عید کے دِن سارے مہینے کے برابر گناہ گاروں کی بخشش کی جاتی ہے۔ (شعب الایمان، 3/304، حدیث:3606)

واسطہ رمضان کا یارب ہمیں تُو بخش دے نیکیوں کا اپنے پلّے کچھ نہیں سامان ہے

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ✽✽✽ صَلَّى اللّٰهُ على مُحَمَّد

(7) ماہِ رَمضان میں (گھر والوں کے) خرچ میں کشادَگی کرو کیونکہ ماہِ رَمضان میں خرچ کرنا اللہ پاک کی راہ میں خرچ کرنے کی طرح ہے۔

(فضائل شھرِ رمضان مع موسوعۃ ابن ابی الدنیا، 1/368، حدیث:24)

بھائیو بہنو! گناہوں سے سبھی توبہ کرو خُلد کے دَر کھل گئے ہیں داخلہ آسان ہے

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ✽✽✽ صَلَّى اللّٰهُ على مُحَمَّد

(8) روزہ اور قرآن بندے کیلئے قیامت کے دن شفاعت کریں گے۔ روزہ عرض کرے گا: ”اے ربِّ کریم! میں نے کھانے اور خواہشوں سے دن میں اِسے روک دیا، میری شفاعت اِس کے حق میں قبول فرما۔“ قرآن کہے گا: ”میں نے اِسے رات میں سونے سے باز رکھا، میری شفاعت اِس کے لئے قبول کر۔“ پس دونوں کی شفاعتیں قبول ہوں گی۔

(مسند امام احمد، 2/586، حدیث:6637)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

﴿9﴾ جس نے مَکّۂ مکرمہ میں ماہِ رَمضان پایا اور رَوزہ رکھا اور رات میں جتنا مُیَسَّر آیا قیام کیا تو اللہ پاک اُس کے لئے اور جگہ کے ایک لاکھ رَمضان کا ثواب لکھے گا اور ہر دن ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب اور ہر رات ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب اور ہر روز جہاد میں گھوڑے پر سوار کر دینے کا ثواب اور ہر دن میں نیکی اور ہر رات میں نیکی لکھے گا۔

(ابنِ ماجہ، 3/523، حدیث:3117)

یا الٰہی! تُو مدینے میں کبھی رمضاں دکھا مدتوں سے دل میں یہ عطار کے ارمان ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

﴿10﴾ بے شک اللہ پاک نے رَمضان کے روزے تم پر فرض کئے اور میں نے تمہارے لیے رَمضان کے قیام کو سُنّت قرار دیا ہے لہٰذا جو شخص رَمضان میں روزے رکھے اور ایمان کے ساتھ اور حصولِ ثواب کی نیت سے قیام کرے (یعنی تراویح پڑھے) تو وہ اپنے گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے ولادت کے دن اس کو اس کی ماں نے جَنا تھا۔

(نَسائی، ص369، حدیث:2207)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

﴿11﴾ آدمی کے ہر نیک کام کا بدلہ دس سے سات سو گُنا تک دیا جاتا ہے، اللہ پاک نے فرمایا: اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّہٗ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ۔ یعنی سوائے روزے کے کہ روزہ میرے لئے ہے اور اِس کی جَزا میں خود دوں گا۔ اللہ پاک کا مزید ارشاد ہے: بندہ اپنی خواہش اور کھانے کو صرف میری وَجہ سے ترک کرتا ہے۔ روزہ دار کیلئے دو خوشیاں ہیں، ایک اِفطار کے وَقت اور ایک اپنے ربّ سے ملاقات کے وَقت، روزہ دار کے منہ کی بُو اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ پاکیزہ ہے۔ (مسلم، ص580، حدیث: 1151)

روزہ دارو! جُھوم جاؤ کیوں کہ دیدارِ خُدا خُلد میں ہوگا تمہیں یہ وعدۂ رحمٰن ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿12﴾ روزہ سِپَر (یعنی ڈھال) ہے اور جب کسی کے روزہ کا دِن ہو تو نہ بے ہودہ بکے اور نہ ہی چیخے، پھر اگر کوئی اور شخص اِس سے گالَم گلوچ کرے یا لڑنے پر آمادہ ہو تو کہہ دے: میں روزہ دار ہوں۔ (بخاری، 1/624، حدیث:1894)

بے حیائی کی خصلت بھی ٹل جائے گی مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
خوش خدا ہو گا بن جائے گی آخرت مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُاللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿13﴾ جس نے ایک دن کا روزہ اللہ پاک کی رِضا حاصل کرنے کیلئے رکھا، اللہ پاک اُسے جہنَّم سے اتنا دُور کر دے گا جتنا کہ ایک کوّا جو اپنے بچپن سے اُڑنا شروع کرے یہاں تک کہ بوڑھا ہو کر مَر جائے۔ (مسندِ ابی یعلیٰ، 1/383، حدیث:917)

عاصیوں کی مغفرت کا لے کر آیا ہے پیام جُھوم جاؤ مجرمو! رمضاں مہِ غفران ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿14﴾ جس نے ماہِ رَمضان کا ایک روزہ بھی خاموشی اور سکون سے رکھا اس کے لئے جنت میں ایک گھر سبز زَبرجد یا سرخ یاقوت کا بنایا جائے گا۔ (معجم اوسط، 1/379، حدیث:1768)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿15﴾ ہر شے کیلئے زکوٰۃ ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے اور روزہ آدھا صَبْر ہے۔ (ابنِ ماجہ، 2/347، حدیث:1745)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿16﴾ روزہ دار کا سونا عبادت اور اس کی خاموشی تسبیح کرنا اور اس کی دعا قبول اور اس کا عمل مقبول ہوتا ہے۔ (شعب الایمان، 3/415، حدیث: 3938)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿17﴾ اللہ پاک ماہِ رمضان میں روزانہ اِفطار کے وَقت دس لاکھ ایسے گنہگاروں کو جہنّم سے آزاد فرماتا ہے جن پر گناہوں کی وجہ سے جہنم واجب ہو چکا تھا، نیز شبِ جُمعہ اور روزِ جُمعہ (یعنی جُمعرات کو غروبِ آفتاب سے لے کر جُمعہ کو غروبِ آفتاب تک) کی ہر ہر گھڑی میں ایسے دس دس لاکھ گنہگاروں کو جہنّم سے آزاد کیا جاتا ہے جو عذاب کے حقدار قرار دیئے جا چکے ہوتے ہیں۔ (مسند الفردوس، 3: 320 حدیث: 4960)

بھائیو بہنو! گناہوں سے سبھی توبہ کرو　　　خُدا کے دَر کُھل گئے ہیں داخلہ آسان ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿18﴾ جو بندہ روزے کی حالت میں صبح کرتا ہے، اُس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اس کے اَعضا تسبیح کرتے ہیں اور آسمانِ دُنیا پر رہنے والے (فرشتے) اس کے لئے سورج ڈوبنے تک مغفرت کی دُعا کرتے رہتے ہیں۔ اگر وہ ایک یا دو رَکعتیں پڑھتا ہے تو یہ آسمانوں میں اس کے لئے نور بن جاتی ہیں اور حورِ عِین (یعنی بڑی آنکھوں والی حوروں) میں سے اُس کی بیویاں کہتی ہیں: اے اللہ پاک! تو اس کو ہمارے پاس بھیج دے ہم اس کے دیدار کی بہت زِیادہ مشتاق ہیں۔ اور اگر وہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یا سُبْحَانَ اللّٰہِ یا اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اُس کا ثواب سورج ڈوبنے تک لکھتے رہتے ہیں۔

(شعب الایمان، 3 299، حدیث: 3591)

ہر خطا تو در گزر کر بے کس و مجبور کی　　　یاالٰہی! مغفرت کر بے کس و مجبور کی
نامۂ بدکار میں حُسنِ عمل کوئی نہیں　　　لاج رکھنا روزِ محشر بے کس و مجبور کی

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

﴾19﴿ جو حلال کمائی سے رَمضان میں روزہ اِفطار کروائے رَمضان کی تمام راتوں میں فرشتے اُس پر دُرُود بھیجتے ہیں اور شبِ قدر میں جبریل (علیہ السّلام) اُس سے مُصافَحہ کرتے ہیں اور جس سے جبریل (علیہ السّلام) مُصافَحہ کرلیں اُس کی آنکھیں اشک بار ہوجاتی ہیں اور اس کا دل نرم ہوجاتا ہے۔(جمع الجوامع،7 217،حدیث:22534)

یا خدا! میری مغفرت فرما باغِ فردوس مرحمت فرما
ہو نہ عطار حشر میں رُسوا بے حساب اِس کی مغفرت فرما

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

﴾20﴿ جو بُری بات کہنا اور اُس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ پاک کو اس کی کچھ حاجت نہیں کہ اس نے کھانا پینا چھوڑ دیا ہے۔(بخاری،1/628،حدیث:1903) حضرت علّامہ علی قاری رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: بُری بات سے مُراد ہر ناجائز گفتگو ہے جیسے جھوٹ، بُہتان، غیبت، تُہمت، گالی، لَعن طَعن وغیرہ جن سے بچنا ضروری ہے۔(مرقاۃ المفاتیح،4/491) ایک اور مقام پر فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: ”صِرف کھانے اور پینے سے باز رہنے کا نام روزہ نہیں بلکہ روزہ تو یہ ہے کہ لَغو اور بے ہُودہ باتوں (یعنی وہ بات جس کے کرنے میں معاصی (یعنی نافرمانی) ہے اُس) سے بچا جائے۔“(مستدرک،2/67،حدیث:1611)

بک بک کی کہیں لَت نہ جہنّم میں گرا دے اللہ زباں کا ہو عطا قُفلِ مدینہ

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

﴾21﴿ روزے کی حالت میں جس کا اِنتقال ہوا، اللہ پاک اُس کو قیامت تک کے روزوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔(مسند الفردوس،3/504،حدیث:5557)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

﴿22﴾ رمضان میں ذِکْرُ اللہ کرنے والے کو بخش دیا جاتا ہے اور اِس مہینے میں اللہ پاک سے مانگنے والا محروم نہیں رہتا۔(شعب الایمان،3، 311، حدیث:3627)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿23﴾ یہ رمضان تمہارے پاس آ گیا ہے، اس میں جنّت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنّم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے۔ محروم ہے وہ شخص جس نے رَمضان کو پایا اور اس کی مغفرت نہ ہوئی کہ جب اس کی رَمضان میں مغفرت نہ ہوئی تو پھر کب ہو گی!(معجم اوسط،5/366،حدیث:7627)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿24﴾ پانچوں نمازیں اور جُمعہ اگلے جُمعے تک اور ماہِ رَمضان اگلے ماہِ رَمضان تک گناہوں کا کفّارہ ہیں جب تک کہ کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔(مسلم،ص144،حدیث:233)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿25﴾ اگر بندوں کو معلوم ہوتا کہ رَمَضان کیا ہے تو میری اُمّت تمنّا کرتی کہ کاش! پورا سال رَمَضان ہی ہو۔(صحیح ابنِ خُزیمہ،3/190،حدیث:1886)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿26﴾ جس نے رَمضان کے ایک دن کا روزہ بغیر رُخصت و بغیر مرض اِفطار کیا(یعنی نہ رکھا)تو زمانے بھر کا روزہ بھی اُس کی قضا نہیں ہو سکتا اگرچہ بعد میں رکھ بھی لے۔(ترمذی،2/175، حدیث:723) یعنی وہ فضیلت جو رَمَضانُ الْمبارَک میں روزہ رکھنے کی تھی اب کسی طرح نہیں پا سکتا۔(بہارِ شریعت،1، 985 ملخصاً)

دو جہاں کی نعمتیں ملتی ہیں روزہ دار کو ۔۔۔ جو نہیں رکھتا ہے روزہ وہ بڑا نادان ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿27﴾ میں سویا ہوا تھا تو خواب میں دو شخص میرے پاس آئے اور مجھے ایک دُشوار گُزار پہاڑ پر لے گئے، جب میں پہاڑ کے درمیانی حصے پر پہنچا تو وہاں بڑی سخت آوازیں آرہی تھیں، میں نے کہا: "یہ کیسی آوازیں ہیں؟" تو مجھے بتایا گیا کہ یہ جہنمیوں کی آوازیں ہیں۔ پھر مجھے اور آگے لے جایا گیا تو میں کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے گزرا کہ اُن کو اُن کے ٹخنوں کی رَگوں میں باندھ کر (اُلٹا) لٹکایا گیا تھا اور اُن لوگوں کے جبڑے پھاڑ دیئے گئے تھے جن سے خون بہہ رہا تھا، تو میں نے پوچھا: "یہ کون لوگ ہیں؟" تو مجھے بتایا گیا کہ "یہ لوگ روزہ اِفطار کرتے تھے قبل اِس کے کہ روزہ اِفطار کرنا حلال ہو۔" (صحیح ابن حبان، 9/ 286، حدیث: 7448)

بے نمازی رہیں کچھ نہ روزے رکھیں ان کو کس نے کہا عاشقانِ رسول؟

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿28﴾ میری اُمت ذلیل و رُسوا نہ ہوگی جب تک وہ ماہِ رَمضان کا حق ادا کرتی رہے گی۔ عرض کی گئی: یارَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم رَمضان کے حق کو ضائع کرنے میں ان کا ذلیل و رسوا ہونا کیا ہے؟ فرمایا: "اِس ماہ میں ان کا حرام کاموں کا کرنا۔" پھر فرمایا: جس نے اِس ماہ میں زِنا کیا یا شراب پی تو اگلے رَمضان تک اللہ پاک اور جتنے آسمانی فرشتے ہیں سب اُس پر لعنت کرتے رہیں گے پس اگر یہ شخص اگلا ماہِ رَمضان پانے سے پہلے ہی مر گیا تو اس کے پاس کوئی ایسی نیکی نہ ہوگی جو اسے جہنم کی آگ سے بچا سکے۔ پس تم ماہِ رَمضان کے معاملے میں ڈرو کیونکہ جس طرح اِس ماہ میں اور مہینوں کے مقابلے میں نیکیاں بڑھا دی جاتی ہیں اِسی طرح گناہوں کا بھی معاملہ ہے۔ (معجم صغیر، 1/ 248)

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُاللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## سَحَری کے مُتَعَلِّق 3 فرامینِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم

﴾29﴿ روزہ رکھنے کیلئے سحری کھا کر قوت حاصل کرو اور دن (یعنی دوپہر) کے وَقت آرام (یعنی قیلولہ) کر کے رات کی عبادت کیلئے طاقت حاصل کرو۔ (ابن ماجہ، 2/ 321، حدیث: 1693)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴾30﴿ سحری پوری کی پوری بَرَکت ہے پس تم نہ چھوڑو چاہے یہی ہو کہ تم پانی کا ایک گھونٹ پی لو۔ بے شک اللہ پاک اور اس کے فرشتے رَحمت بھیجتے ہیں سحری کرنے والوں پر۔ (مسند امام احمد، 4/ 88، حدیث: 11396)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴾31﴿ تین آدمی جِتنا بھی کھالیں اُن سے کوئی حِساب نہ ہو گا بَشَرطیکہ کھانا حَلال ہو ﴾1﴿ روزہ دار اِفطار کے وَقت ﴾2﴿ سَحَری کھانے والے ﴾3﴿ مجاہِد جو اللہ پاک کے راستے میں سَرحدِ اسلام کی حِفاظَت کرے۔ (معجم کبیر، 11/ 285، حدیث: 12012)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## فرمانِ فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرتِ عُمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے: اُس مہینے کو خوش آمدید جو ہمیں پاک کرنے والا ہے۔ پورا رَمضان خیر ہی خیر (یعنی بھلائی ہی بھلائی) ہے دِن کا روزہ ہو یا رات کا قیام، اِس مہینے میں خرچ کرنا جہاد میں خرچ کرنے کا دَرَجہ رکھتا ہے۔ (تنبیہ الغافلین، ص 177)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## فرامینِ اُمّ المؤمنین عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ عنہا

﴿1﴾ جب ماہِ رَمضان تشریف لاتا تو حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا رنگ مبارک مُتَغَیِّر (یعنی تبدیل) ہو جاتا اور نماز کی کثرت فرماتے اور خوب دُعائیں مانگتے۔

(شعب الایمان، 3/310، حدیث: 3625)

تجھ پہ صدقے جاؤں رمضاں تُو عظیمُ الشّان ہے　　تجھ میں نازل حق تعالیٰ نے کیا قرآن ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ جب ماہِ رَمضان آتا تو نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بیس دن نماز اور نیند کو ملاتے تھے پس جب آخری عشرہ ہوتا تو اللہ پاک کی عبادت کیلئے کمربستہ ہو جاتے۔

(مسند امام احمد، 9/338، حدیث: 24441)

عبادت میں تلاوت میں ریاضت میں لگا دے دل
مہِ رمضان کے صدقے میں فرما دے کرم مولا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## فرامینِ حضرت عبدُ اللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہما

﴿1﴾ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم لوگوں میں سب سے بڑھ کر سخی تھے اور رَمضان شریف میں آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم (خصوصاً) بہت زیادہ سخاوت فرماتے تھے۔ جبرئیل امین علیہ السّلام رَمَضانُ المبارک کی ہر رات میں ملاقات کیلئے حاضِر ہوتے اور رسولِ کریم، رءُوف رَّحیم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ان کے ساتھ قرآنِ عظیم کا دَور فرماتے۔ جب بھی حضرت جبرئیل امین علیہ السّلام آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمت میں آتے تو آپ تیز چلنے والی ہوا سے بھی زیادہ خیر (یعنی بھلائی) کے معاملے میں سخاوت فرماتے۔ (بخاری، 1/9، حدیث: 6)

ہاتھ اُٹھا کر ایک ٹکڑا اے کریم ہیں سخی کے مال میں حقدار ہم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ جب ماہِ رَمضان آتا تو سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہر قیدی کو رِہا کر دیتے اور ہر سائل کو عطا فرماتے۔(شعب الایمان،3/311،حدیث:3629)

## کیا آقا کی حیاتِ ظاہری کے دور میں قیدی ہوتے تھے؟

مشہور مُفَسِّر حکیمُ الاُمت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کردہ حدیثِ پاک کے حصے:"ہر قیدی کو رِہا کر دیتے" کے تحت مراٰۃ جلد3 صفحہ 142 پر فرماتے ہیں: حق یہ ہے کہ یہاں قیدی سے مراد وہ شخص ہے جو حقُّ اللہ یا حقُّ العبد (یعنی بندے کے حق) میں گرفتار ہو اور آزاد فرمانے سے اس کے حق ادا کر دینا یا کرا دینا مراد ہے۔

## فرمانِ حضرت کعبُ الاَحبار رضی اللہ عنہ

بروزِ قِیامت ایک مُنادِی اس طرح نِدا کرے گا، ہر بونے والے (یعنی عمل کرنے والے) کو اس کی کھیتی (یعنی عمل) کے برابر اَجر دیا جائے گا سوائے قرآن والوں (یعنی عالمِ قرآن) اور روزہ داروں کے کہ انہیں بے حدو بے حِساب اَجر دیا جائے گا۔

(شعب الایمان،3/413،حدیث:3928)

روزہ دارو! جُھوم جاؤ کیونکہ دیدارِ خدا خُلد میں ہوگا تمہیں یہ وعدۂ رحمٰن ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## فرمانِ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت ابراہیم نَخَعی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ماہِ رَمضان میں ایک دن کا روزہ رکھنا ایک ہزار دن کے روزوں سے افضل ہے اور ماہِ رَمضان میں ایک مرتبہ تسبیح کرنا (سبحانَ اللہ کہنا) اس ماہ کے علاوہ ایک ہزار مرتبہ تسبیح کرنے (سبحانَ اللہ کہنے) سے افضل ہے اور ماہِ

رَمضان میں ایک رکعت پڑھنا غیر رَمضان کی ایک ہزار رَکعتوں سے افضل ہے۔
(تفسیر دُرِ منثور، 1/451)

## فرمانِ داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ

روزے کی حقیقت "رُکنا" ہے اور رُکے رہنے کی بہت سی شرائط ہیں مثلاً معدے کو کھانے پینے سے روکے رکھنا، آنکھ کو بد نگاہی سے روکے رکھنا، کان کو غیبت سننے، زَبان کو فضول اور فتنہ انگیز باتیں کرنے اور جسم کو حکمِ الٰہی کی مخالفت سے روکے رکھنا روزہ ہے۔ جب بندہ اِن تمام شرائط کی پیروی کرے گا تب وہ حقیقتاً روزہ دار ہوگا۔
(کشف المحجوب، ص353، 354)

واسطہ رمضان کا یارب ہمیں تو بخش دے　　　نیکیوں کا اپنے پلے کچھ نہیں سامان ہے

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

## روزے کے تین درجے

روزے کے تین دَرَجے ہیں ﴿1﴾ عوام کا روزہ ﴿2﴾ خَواص کا روزہ ﴿3﴾ اَخَصُّ الْخَواص کا روزہ۔

**عوام کا روزہ:** روزہ کے لُغوی معنٰی ہیں "رُکنا" لہٰذا شریعت کی اِصطِلاح میں صُبحِ صادِق سے لے کر غُروبِ آفتاب تک قَصداً کھانے پینے اور جِماع سے رُکے رہنے کو روزہ کہتے ہیں اور یہی عوام یعنی عام لوگوں کا روزہ ہے۔

**خَواص کا روزہ:** کھانے پینے اور جِماع سے رُکے رہنے کے ساتھ ساتھ جسم کے تمام اَعضاء کو بُرائیوں سے "روکنا" خَواص یعنی خاص لوگوں کا روزہ ہے۔(بہارِ شریعت، 1/966، حصہ:5)

**اَخَصُّ الْخَواص کا روزہ:** اپنے آپ کو تمام تر اُمور سے روک کر صرف اور صرف اللہ پاک کی

طرف مُتَوَجِّہ ہونا، یہ اَخَصُّ الخواص یعنی خاصُ الخاص لوگوں کا روزہ ہے۔

دیجئے قفلِ مدینہ دیجئے کیجئے رحمت اے نانائے حُسین
ہر ولی کا واسطہ عطار پر کیجئے رحمت اے نانائے حُسین

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ✽✽✽ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## فرمانِ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

اِس ماہِ مُبارَک کے کُل چار نام ہیں: ﴿1﴾ ماہِ رَمَضان ﴿2﴾ ماہِ صَبْر ﴿3﴾ ماہِ مُوَاسات اور ﴿4﴾ ماہِ وُسْعَتِ رِزْق۔ مزید فرماتے ہیں: روزہ صَبْر ہے جس کی جَزا رَب ہے اور وہ اِسی مہینے میں رکھا جاتا ہے اِس لئے اِسے ماہِ صَبْر کہتے ہیں۔ مُوَاسات کے معنیٰ ہیں بھلائی کرنا۔ چُونکہ اِس مہینے میں سارے مُسلمانوں سے خاص کر اہلِ قَرابَت سے بھلائی کرنا زِیادہ ثواب ہے اِس لئے اسے ماہِ مُوَاسات کہتے ہیں۔ اِس میں رِزْق کی فَراخی بھی ہوتی ہے کہ غریب بھی نعمتیں کھالیتے ہیں، اِسی لئے اِس کا نام ماہِ وُسْعَتِ رِزْق بھی ہے۔ (تفسیرِ نعیمی، 2/208)

ہر گھڑی رحمت بھری ہے ہر طرف ہیں برکتیں ماہِ رمضاں رحمتوں اور برکتوں کی کان ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ✽✽✽ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد